اساتذہ کا ادب کریں، اور ہمہ تن گوش ہو کر اپنے اصل مقصد کے حصول کے لیے کوشش کریں۔

صلواۃ کسوف اور شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب کی علمی گفتگو

قارئین:۔ آپ اس بات سے بخوبی آگاہ ہوں گے کہ سورج گرہن و چاند گرہن کے متعلق عجیب عجیب قسم کے نظریات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے اخبارات، ریڈیو اور دیگر مواصلاتی مشینری کے ذریعے اس بات سے آگاہی حاصل کی ہوگی کہ بعض لوگ اس کو دیکھ کر بڑی خوشی مناتے ہیں۔ کئی لوگوں کا نظریہ یہ ہے کہ کسی بڑے آدمی کی وفات ہو گئی ہے۔ سائنس دان کہتے ہیں کہ زمین، سورج اور چاند ایک ہی مدار میں آجاتے ہیں بہرحال کوئی نظریہ بھی حقیقت کے خواہ قریب ہو یا دور سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک مسلمان کو اس بارے میں کیا کرنا چاہئے۔ تو نبی اکرم ﷺ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا، کہ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو ڈراتا ہے لہٰذا مسلمان کو فوراً اللہ کے حضور سربسجود ہونا چاہئے لہٰذا 24۔ اکتوبر بروز منگل کو جب سورج گرہن ہوا تو ادارہ کے محترم استاد جناب قاری محمد ابراہیم صاحب میر محمدی نے صلواۃ کسوف پڑھائی۔ اور نماز کے فوراً بعد جناب حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب شیخ الحدیث "جامعہ لاہور الاسلامیہ" مدظلہ العالی نے ایک تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:۔

> نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں ۱۰ھ کو سورج گرہن لگا تو آپ گھبراہٹ کے عالم میں گھر سے نکلے اور اس حال میں کہ آپ کی چادر گھسٹ رہی تھی اور آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور بہت ہی طویل نماز پڑھائی۔ دوران نماز آپ ﷺ آگے گئے اور پیچھے ہٹے صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کا سایہ دیکھا۔ بعد میں پوچھنے پر آپ ﷺ نے بتایا کہ میں جب آگے بڑھا تو مجھے جنت کا نظارہ کرایا گیا ہے اور جب میں پیچھے ہٹا تو مجھے جہنم

دکھائی گئی ہے اس سے یہ نظریہ بھی غلط ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کا سایہ نہیں تھا۔ اسی طرح جب آپ ﷺ ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے اڑھائی ماہ ناراض رہے تو وہ کہتی ہیں کہ میں نے دروازے کے پاس ایک سایہ دیکھا۔ جو کہ آپ ﷺ کا تھا بہر حال بات صلواۃ کسوف کی چل رہی تھی۔ تو آپ ﷺ نے صلواۃ کسوف پڑھانے کے بعد صدقہ کا حکم دیا اور خاص طور پر عورتوں کو مخاطب کیا کہ تم کو خاوندوں کی ناشکری کی وجہ سے میں نے جہنم میں جلتے ہوئے دیکھا ہے لہذا دل کھول کر صدقہ کرو۔ تو عورتوں نے دل کھول کر اس کار خیر میں حصہ لیا۔

قائین کرام! اس کے بعد جناب حافظ ثناء اللہ صاحب نے بھی طلباء کو صدقہ کی تلقین کی طلباء نے نہایت جوش و خروش سے سنت محمدی ﷺ کو زندہ کیا اور حسب استطاعت صدقہ میں حصہ لیا۔ آخر میں حافظ صاحب نے طلباء کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے اور اس کے بعد جناب وکیل الجامعہ الشیخ عبد السلام صاحب نے اللہ سے مسلمانوں کی مغفرت و بہتری کے لیے دعا فرمائی۔

دلچسپ علمی پروگرام "21ویں صدی کا انسان" کا انعقاد

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے زندگی کا کوئی پہلو تشنہ نہیں رہنے دیا۔ یہ دین ایک ہمہ گیر اور مکمل فطری دین ہے۔ اسلام نے کسی کو مذاق کے ذریعے دکھ پہنچانے یا ذلیل کرنے کو مکمل طور پر حرام کر دیا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:—

یایھا الذین آمنوا لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منھن ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولئک ھم الظلمون۔

کہ اے ایمان والو! کوئی قوم مردوں میں سے کسی کو مذاق کا نشانہ نہ بنائے شاید